بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماموں کے فوت ہوجانے کے بعد ممانی سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ماموں فوت ہوجائے، تو ممانی سے نکاح کرسکتے ہیں؟

جواب

ممانی محرم نہیں ہے، لہٰذا ماموں کی وفات کے بعد جب ممانی کی عدت ختم ہوجائے، تو پھر اس سے نکاح کرسکتے ہیں بشرطیکہ کوئی اور وجہِ حرمت مثلاً رضاعت یا مصاہرت وغیرہ نہ ہو۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ماموں کے مرنے یا طلاق دینے اور عدت گزارنے کے بعد ممانی سے نکاح جائز ہے کہ یہ محارم کی کسی قسم میں داخل نہیں۔"(فتاوی امجدیہ، جلد2، صفحہ72، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2512

تاریخ اجرا: 15ربیع الآخر1447ھ/09اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net